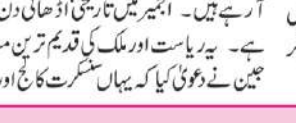

प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR
-E-SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 341 Saturday 7th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۱ مورخہ ۷ / دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۵ / جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

کاش اویسی صاحب کا مزاج مشاورتی ہوتا

اسد اویسی کے جارحانہ بیان پر مولانا سجاد نعمانی کا مشفقانہ ردعمل

نئی دہلی: ملک کے معروف سرکردہ عالم دین و دانشور مولانا سجاد نعمانی نے جو مہاراشٹرا الیکشن کے بعد عمرے پر گئے ہوئے ہیں ایک آڈیو بیان جاری کیا ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ وہ بیت اللہ کے سایے میں یہ بیان ریکارڈ کر رہے ہیں۔ مولانا نے مہاراشٹر الیکشن کے بعد ان پر کی جانے والی تنقید کے پس منظر میں سوشل میڈیا پر وائرل اویسی کی حالیہ تقریر پر لب کشائی کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ بند نے زور دے کر کہا کہ میں نے اویسی صاحب کے لیے کبھی کوئی منفی بات اپنی زبان سے نہیں نکالی بلکہ ہمیشہ اس پروپیگنڈہ کی سختی سے مخالفت کی کہ ان کی سیاست سے بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے اویسی کے اخلاص نیت پر انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی۔ مولانا نعمانی نے مفاہمانہ انداز میں دل دردمند کے ساتھ کہا کہ ہمیں اسلام، مسلمانوں اور شعائر اسلام کے تحفظ کے بارے میں سوچنا چاہئے انیوں نے کہا کہ میرا زیادہ سے زیادہ احساس بس یہ ہے کہ ہکاش اوچاکی بیصا*بنہکل مزاج مشاورتی ہوتا، مولانا نے اپنے آڈیو بیان میں کہا کہ وہ کبھی منفی باتوں کا جواب نہیں دیتے بس اللہ سے سب کے لیے دعا کرتے ہیں اور اس کے حوالے کر دیتے ہیں میں بیت اللہ میں بیٹھ کر اویسی صاحب کے لیے دعا کر رہا ہوں اور ہمیشہ کرتا ہوں وہ میری ہر دعا میں شامل رہتے ہیں میں ان کے حالیہ بیان پر بھی کوئی تبصرے کرنا نہیں چاہتا - انہوں نے کہا کہ ملت سنگین مسائل سے دوچار ہے اور اختلافات سے نقصان ہوتا ہے واضح رہے اویسی نے اپنی ایک حالیہ تقریر میں مولانا کا نام لئے بغیر بہت سخت تنقید کی اور وہ باتیں کیں جو ان جیسے لیڈر کے شایان شان نہیں تھیں نجی باتوں کو اگر وہ کہی گئی ہیں جن کا ذکر کیا گیا عام مجلسوں میں بیان کرنا پسند نہیں کیا جاتا ان کی زبان کو سنجیدہ حلقوں نے ٹھیک نہیں سمجھا، ان کا کہنا ہے کہ جس طرح اویسی کو سیاسی موقف کی آزادی ہے مولانا نعمانی نے اپنی صوابدید سے سیاسی طور پر جو بہتر سمجھا کیا الیکشن کی ہار کے کئی عوامل ہوتے سارا ٹھیکرا کسی ایک پر پھوڑنا دانشمندانہ طرز عمل نہیں، امید ظاہر کی گئی ہے کہ مولانا کے بیان سے تلخی وکشیدگی کم بلکہ ختم ہوجائے گی۔

ممبئی کی سڑکیں اللہ اکبر کی صداؤں سے گونج اٹھی

6 دسمبر کا المناک دن نہ صرف بھارت بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں پر ایک زخم کی طرح ثبت ہے: مولانا سعید نوری

ممبئی 6 / دسمبر (عزیز اعجاز) اتر پردیش کے ضلع ایودھیا میں واقع تاریخی مسجد بابری جسے 6 / دسمبر 92 / کو حکومت کی سرپرستی میں جنونی کارسیکوں نے نیم فوجی دستوں کی موجودگی میں شہید کردیا تھا آج 32 / سال ہوگئے ہیں وہ زخم مسلمانوں کے دلوں میں پیوست ہے بال آخر ملک کی تاریخ میں لمبے عرصے تک چلنے والے اس حساس کیس پر 9 / نومبر 2019 / میں اس وقت بریک لگ گیا جب اس وقت کے معتوب چیف جسٹس گوگوئی نے آستھا کی بنیاد پر فیصلہ ہندؤں کے حق میں دے دیا جس پر مسلمانوں نے روتے بلکتے آہوں اور سسکیوں کے سائے میں جبریہ قبول تو کرلیا لیکن آج بھی بابری مسجد کی یاد میں جدو جہد جاری ہے رضا اکیڈمی نے روایت سابقہ کے مطابق 6 / دسمبر کو اذان کا سلسلہ جاری رکھا جبکہ اس مرتبہ پولیس انتظامیہ کی جانب سے سخت دباؤ تھا لیکن رضا اکیڈمی اپنے موقف پر ڈٹی رہی اور متعینہ مقامات پر اذان دی گئی سب سے پہلے۔ 3 / بجکر 38 / منٹ پر کھتری مسجد بنیان روڈ پر اذان دی گئی اس کے بعد مینارہ مسجد محمد علی روڈ پر پراذان دی گئی جہاں ایک جم غفیر نغمہ توحید کی صدائیں بلند کر رہا تھا جگہ جگہ نعرہ تکبیر ورسالت بابری مسجد زندہ باد خواجہ کا ہندوستان جیسے نعرہ لگ رہے تھے اور چھوٹے چھوٹے بچے اور نوجوان پلے کارڈز بھی لئے تھے جس میں بابری مسجد کے حوالے سے پر عزم تحریر درج تھے یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رضا اکیڈمی کے بانی و سربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ آج سے بتیس سال قبل بابری مسجد کو جس طرح سے دہشت گردوں نے دن کے اجالے میں شہید کیا وہ ہندوستان کے ماتھے پر ایک بدنما داغ ہے لیکن افسوس عدلیہ نے اس داغ کو نہ دھوکر سیدھے طور پر ایک متنازع فیصلہ کرتے ہوئے بابری مسجد کی جگہ مندر کو دے دیا جس پر اب رام مندر تعمیر کردی گئی ہے جو سیدھے طور پر آئین اور سیکولرازم ڈھانچہ کا قتل ہے حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ مسجد اینٹ پتھر اور کنکریٹ کا نام نہیں ہے بلکہ جس جگہ ایک مرتبہ مسجد قائم ہوجاتی ہے وہ ہمیشہ مسجد ہی رہیگی جس پر مرشد کامل حضور مفتی اعظم ہند کا زبردست فتویٰ بھی موجود ہے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے قومی نائب صدر محمد سعید نوری نے نئی نسلوں کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ہم رہیں یا نہ رہیں ہم اپنے بچوں کو یہ بتاتے ہیں کہ بابری مسجد سے اپنی محبت قائم رکھیں جو دہشت گردوں کے ذریعے شہید کی گئی آخر میں نوری صاحب نے کہا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد ایک بار پھر شرپسند عناصر سرگرم عمل ہیں وہ جگہ جگہ مسجدوں کے نیچے رام کو ڈھونڈ رہے ہیں جیسے کہ سنبھل کی شاہی جامع مسجد، بدایوں کی تاریخی مسجد، دہلی کی جامع مسجد اور درگاہ معلی اجمیر شریف یہاں پر بھی مندر کا دعویٰ پیش کیا گیا ہے جو کہ خود پارلیمنٹ کے ذریعے بنائے گئے 1991 / کے ایکٹ کے منافی ہے جبکہ مذکورہ ایکٹ کے مطابق جو مسجد مدرسہ درگاہ جس حالت میں ہے اسے اسی حیثیت سے رکھی جائے لہٰذا جو بھی اس قانون کے خلاف جارہا ہے اس پر قانونی کاروائی کی جائے علامہ اعجاز احمد کشمیری نے کہا کہ بابری مسجد ہمیشہ مسجد ہی رہینگی ظالم نے بھلے ظلم وزیادتی سے ہماری مسجد چھین لی مگر وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیگی حضرت کشمیری نے مزید کہا کہ سابق چیف جسٹس گوگوئی نے آستھا کے نام پر جس طرح سے اراضی بابری مسجد کو رام مندر کے نام پر دیا ہے تاریخ اس شخص کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ہمیشہ لعن وملامت پاتا رہے گا آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ گوگوئی پر کس طرح سے قہر خداوندی ہے کہ اسے کوئی شخص پوچھنے والا نہیں وہ گمنام ہوکر رہ گیا اسی کو کہتے ہیں قدرت کا انصاف وہ راجیہ سبھا کی کرسی پا کر بھی معتوب زندگی گزار رہا ہے حضرت مولانا امان اللہ رضا نے کہا کہ رضا اکیڈمی پر ہزاروں دباؤ کے باوجود جس طرح سے اذان کا سلسلہ جاری ہے یہ بلاشبہ نئی نسل کو بابری مسجد سے وابستہ رکھنا ہے اس موقع پر علامہ محمد عباس رضوی، علامہ ظفر الدین رضوی، مفتی نظام الدین رضوی، قاری شاداب رضا برکاتی قاری سلمان رضا مولانا علاء الدین رضوی، قاری رفعت رضا رضوی، حافظ جنید رضا رشیدی، محمد حسن رضا نوری، محمد عرفان شیخ، محمد مصطفی رضا امن میاں عبد القیوم رضوی سمیت سیکڑوں کی تعداد میں لوگ موجود تھے

رتلام تین معصوم مسلم بچوں کی بے رحمانہ پٹائی، جے شری

رام کہنے پر مجبور کیا، ویڈیو وائرل، ہوا ہنگامہ

رتلام ،: نفرت کے زہر سے اب بچے بھی محفوظ نہیں ہیں مبینہ طور پر تین بچوں کو پیٹتے ہوئے ویڈیو جمعرات کی رات وائرل ہوا، جس سے مسلم کمیونٹی کو غم وغصہ سے بھر دیا مدھیہ پردیش کے رتلام ضلع کے مقامی پولیس اسٹیشن کے باہر انہوں نے زبردست احتجاج کیا اور قصورواروں کے خلاف کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے ویڈیو میں ایک نوجوان تین بچوں کی پٹائی کرتا نظر آرہا ہے۔ وہ ان کی تھپڑ اور چپل سے پٹائی کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 'جئے شری رام' کے نعرے بھی لگوا رہا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے نامعلوم ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش شروع کردی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ امرت ساگر ادیان کا یہ تقریباً ڈیڑھ ماہ پرانا ویڈیو ہے جو گزشتہ روز وائرل ہوا ہے۔ اس واقعہ پر مشتعل لوگوں نے کل رات مانک چوک تھانے کا گھیراؤ کیا۔ پولیس کے اعلیٰ افسران نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھایا اور انہیں وہاں سے روانہ کیا۔ بچوں کے لواحقین کی شکایت پر نامعلوم ملزمین کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزمین کی تلاش کی جارہی ہے۔ مانک چوک تھانہ پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔ انڈین ایکسپریس نے ضلع کی پولیس کے حوالے سے بتایا کہ، آن لائن منظر عام پر آنے والی ویڈیو میں مبینہ طور پر ایک نوجوان 6، 9 اور 11 سال کے بچوں کو چپل سے مارتے ہوئے دکھایا گیا ہے جب کہ ایک اور شخص واقعے کو ریکارڈ کر رہا ہے۔ اس شخص کو گالی گلوچ کا استعمال اور انہیں مذہبی نعرے لگانے پر مجبور کرتے ہوئے سنا جاتا ہے جبکہ انہیں کم از کم ڈیڑھ منٹ تک مسلسل مارتے ہوئے سنا جاتا ہے۔ حد یہ ہوئی جب پٹائی پر ایک بچے کے منہ سے شدت تکلیف سے یا اللہ نکلا تو اس کی اور خدت سے پٹائی کی اور بھگوان کہنے کو کہا گیا۔

سعودی عرب نے لانچ کیا کھجور کا مشروب ملاف کولا

جدہ: سعودی عرب نے اپنی روایتی کھجوروں کا استعمال کرتے ہوئے دنیا کا پہلا کھجور سے تیار کردہ کولڈ ڈرنک لانچ کیا ہے، جسے ملاف کولا کا نام دیا گیا ہے۔ یہ منفرد کوشش صرف ایک مشروب تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ سعودی عرب کے صحت مند طرز زندگی اور پائیدار ترقی کے عزم کی عکاسی بھی کرتی ہے۔ سعودی عرب کی پہچان کھجور سے جڑی ہوئی ہے۔ یہ ملک نہ صرف دنیا میں کھجور کا سب سے بڑا پیداواری ملک ہے بلکہ کھجور کا استعمال سعودی ثقافت اور خوراک کا لازمی حصہ ہے۔ کھجور غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے اور اس میں فائبر، وٹامنز اور معدنیات کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ کھجور کا استعمال اب صرف روایتی کھانوں تک محدود نہیں رہا۔ ملاف کولا اس کی بہترین مثال ہے۔

آج سے مہاراشٹرا اسمبلی کا تین روزہ خصوصی اجلاس،

کالی داس کولمبکر نے عبوری اسپیکر کے طور پر حلف لیا

ممبئی 6 / دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے آج سے شروع ہونے والے تین روزہ خصوصی اجلاس کے لئے آج صبح راج بھون میں منعقدہ مختصر تقریب میں گورنر سی پی رادھا کرشنن نے سینئر ممبر قانون ساز اسمبلی کالیداس کولمبکر کو بحثیت عبوری اسپیکر کے طور پر حلف دلایا- اس موقع پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، قانون ساز کونسل کی ڈپٹی اسپیکر ڈاکٹر نیلم گورہے، چیف سکریٹری سجاتا سونک، قانون ساز سکریٹری (انچارج) راجیند ربھاگوت وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز وندے ماترم گیت سے ہوا اور اختتام جن گن من گیت کے ساتھ ہوا۔ یاد رہے کل (آج) سے شروع ہونے والے اس تین روزہ اجلاس میں ریاستی قانون ساز اسمبلی کے لئے نو منتخب تمام 228 / اراکین اسمبلی کو ان کی رکنیت کا حلف دلایا جائے گا- اور آخری دن 9 / دسمبر کو اسمبلی کے نئے اسپیکر کا انتخاب کرنے کے بعد اسی مہینہ ناگپور میں ہونے والے سرمائی اجلاس کی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا..

غیر موسمی بارش سے ہونے والے نقصانات کا سروے کر کے فوری

معاوضہ دیا جائے: ایم ایل اے سندیپ شرساگر کا انتظامیہ سے مطالبہ

بیڑ، 6 دسمبر (نمائندہ): بیڑ اسمبلی حلقہ اور پورے ضلع میں جمعہ کی صبح (6 دسمبر) سے غیر موسمی بارش ہو رہی ہے۔ اس غیر موسمی بارش نے فصلوں اور باغات کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور مزید نقصان کا خدشہ ہے۔ اس صورتحال پر ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نقصانات کا سروے کیا جائے اور متاثرہ کسانوں کو فوری اور مکمل معاوضہ فراہم کیا جائے۔ جمعہ (6 دسمبر) کی صبح سے ہی بیڑ حلقہ کے بیڑ اور شیرور کاسر تعلقہ سمیت پورے ضلع میں غیر موسمی بارش ہو رہی ہے۔ اس بارش نے فصلوں اور باغات کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور مزید نقصانات کا امکان ہے۔ اس لیے انتظامیہ سے گزارش ہے کہ غیر موسمی بارش کو بنیاد بنا کر نقصانات کی شکایات کروپ انشورنس ایپ پر درج کرنے کے لیے متعلقہ افسران اور تلھٹی کے ذریعے کسانوں کو مطلع کیا جائے۔ مزید برآں، انتظامیہ سے درخواست ہے کہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا جائزہ لے اور کسانوں کو فوری طور پر مکمل معاوضہ فراہم کرے۔ بیڑ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے ضلع صدر سندیپ شرساگر نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر، زراعت کمشنر، ضلع کلکٹر، ضلع زراعت سپرنٹنڈنٹ اور بیڑ اور شیرور کاسر کے تحصیلدار کو خط لکھ کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سعودیہ اور عمان میں مولانا محفوظ الرحمن فاروقی کی دینی واصلاحی مجالس

پریس ریلیز۔ تحفظ دین میڈیا آفس انچارج کی اطلاع کے مطابق عالمی شہرت یافتہ قاری حضرت مولانا محفوظ الرحمن فاروقی ممبر مسلم پرسنل لاء بورڈ نے تین ملکوں کا دینی ودعوتی دورہ کئیے۔ سعودیہ کے دمام میں قیام کے دوران الخُبر، جُبیل میں خصوصی مجالس کیں اور تاریخی مقامات کی سیاحت بھی اور فرمایا کہ اس وقت انڈیا وغیرہ سے معاشی اعتبار سے ملازمت وتجارت کے لئے آپ لوگ تشریف لائے ہیں لیکن آپ کی خوش قسمتی ہے کہ آپ کو دینداری اور ایمان وعقائد کی حفاظت کے ساتھ روزی کمانے کے مواقع اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہیں، یہ خیر وبرکت والی سرزمین ہے اور یہاں سے دین کی دعوت اپنے علاقوں میں قوم وملت کے فلاحی کاموں کا جذبہ لیکر آئیں۔ مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی نائب امیر شریعت مہاراشٹرا نے کئی مساجد میں خوش الحانی سے نماز پڑھائی، آپ کی قرأت اور خطبہ سے متاثر ہوکر کئی عرب علماء نے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ وہاں سے پھر مکہ شریف میں حاضری ہوئی اور عمرہ کی سعادت ملی۔ اس کے بعد جدہ میں قیام کے دوران اپنے دوستوں اور ہم وطنوں سے ملاقاتیں ہوئیں، خصوصی مجالس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں رہبری کی۔ جدہ کی جامع مسجد جفالی (جہاں مجرموں کو سزائیں دی جاتی ہیں)، اس کے امام وخطیب سے ملاقات ہوئی اور تلاوت قرآن کی محفل میں اپنی مسحور کن آواز سے تلاوت فرمائی۔ وہاں پر امام وخطیب مسجد نے تعریفی کلمات میں فرمایا کہ ایک ہندی وعجمی کو اتنا اچھا قرآن پڑھتے ہوئے سن کر میرا دل خوش ہوگیا۔ خوب دعائیں دیں۔ جدہ میں قیام کے دوران جناب سراج وہاب اورنگ آبادی ایڈیٹر عرب نیوز اور محب خان کریم نگرو دیگر احباب سے حالات حاضرہ پر تبادلہ خیال ہوا اور کچھ سیر وتفریح بھی ہوئی۔ مولانا محفوظ الرحمن فاروقی امیر مرکز علوم شرعیہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ انٹرنیشنل کمیٹی ورلڈ اسلامک بینک جدہ کے انڈیا کمیٹی آئی۔ ڈی۔ بی۔ کے برسوں سے ممبر ہیں۔ اس کے بعد بحرین سے ہوتے ہوئے عمان تشریف لے گئے، جہاں مسقط میں طویل قیام کے دوران تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیا، واضح ہو کہ مولانا موصوف کے بڑے صاحبزادے حافظ سعید الرحمن فاروقی نے **الدار المحفوظ للتجارۃ** کمپنی کے تحت اپنا بزنس شروع کیا ہے اور ماشاء اللہ سے وہ اپنے علاقہ کے لوگوں کی رہبری و رہنمائی اور ضیافت بھی کرتے رہتے ہیں۔ مسقط کے اطراف واکناف میں بدایہ، عنبری، برکد، معابیلا، سیب، انصب وغیرہ میں خصوصی مجالس ہوئیں اور کئی جگہ نمازیں بھی پڑھائی اور جمعہ کا خطبہ بھی دیا۔ مسقط میں عمانی علماء سے بھی ملاقاتیں ہوئیں، خصوصاً مفتی اعظم خلیلی صاحب کے محل میں عمانی علماء کی موجودگی میں اپنی کتابنسخہ پیش کر کے داد تحسین حاصل کی۔

مساجد پر مقدمات روکنے کے لیے ایودھیا کا

فیصلہ ہر عدالت میں پڑھا جائے: جسٹس نریمن

نئی دہلی: سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس روہنٹن نریمن نے ملک بھر میں ایک کے بعد ایک مساجد کے خلاف مقدمات درج ہونے سے روکنے کا طریقہ تجویز کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو کہا کہ اگرچہ ایودھیا کیس میں سپریم کورٹ کا فیصلہ سیکولرازم کے لیے انصاف کی دھوکہ ہے، لیکن 1991 کے عبادت گاہوں کے قانون کو برقرار رکھنے والے فیصلے کے پانچ صفحات امید کی کرن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے کے وہ پانچ صفحات ملک بھر کی نچلی عدالتوں اور ہائی کورٹس میں پڑھے جائیں۔ جسٹس نریمن نے مزید کہا کہ ایودھیا تنازعہ پر آئینی بنچ کے فیصلے کے وہ پانچ صفحات ملک بھر میں جاری قانونی چارہ جوئی کا جواب ہیں، جس نے قبل ازیں مندروں پر مبینہ طور پر تعمیر کی گئی مساجد کا سروے کرنے کی کوشش کی تھی۔ بار اینڈ بنچ کی رپورٹ کے مطابق، جسٹس نریمن نے کہا، 'اور یہی آئینی بنچ اس پر پانچ صفحات خرچ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ سیکولرازم میں درست ہے، جو بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے جسے آپ پیچھے نہیں دیکھ سکتے، آپ کو آگے دیکھنا ہوگا۔ ہوجائے گا۔' جسٹس نریمن احمدی فاؤنڈیشن کے افتتاحی لیکچر سے خطاب کر رہے تھے جو ہندوستان کے 26ویں چیف جسٹس جسٹس عزیز مشبر احمدی کی یاد میں قائم کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان کا مزید کہنا تھا کہ ان پانچ صفحات کو ملک کی ہر ڈسٹرکٹ کورٹ اور ہائی کورٹ میں پڑھا جانا چاہیے تاکہ مختلف مذہبی ڈھانچوں کے خلاف ایسے دعوؤں کو روکا جا سکے۔ مساجد کے نیچے مندر ہونے کا دعویٰ کرنے کے واقعات مسلسل سامنے آرہے ہیں۔ اجمیر میں تاریخی 'اڈھائی دن کا جھونپڑا' کے لیے بھی ایسا ہی مطالبہ دوبارہ اٹھایا گیا ہے۔ یہ ریاست اور ملک کی قدیم ترین مساجد میں سے ایک ہے۔ اجمیر کے ڈپٹی میئر نیرج جین نے دعویٰ کیا کہ یہاں سنسکرت کالج اور مندر کے ثبوت ملے ہیں۔

افق سے آگے کا انسان جے دت شرساگر

تحریر: جگدیش پنگلے سابق نمائندہ لوک مت

آسمان کی حد: افق سے آگے ہم اکثر ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جب کسی شخصیت کی وضاحت کرنا الفاظ سے ممکن نہ ہو۔ یہ الفاظ ان افراد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جن کی شخصیت کئی پہلوؤں پر مشتمل ہو اور جو بغیر کسی طاقت کے عوام کے دلوں میں اتر جائیں، اور جنہیں نظر انداز کرنا ممکن نہ ہو۔ بیڑ ضلع میں ایسی شخصیات کے ذکر میں مرحوم بابوراؤ آڈسکر، مرحومہ کیشر کاکو شرساگر، اور مرحوم گوپیناتھ راؤ منڈے کے نام قدرتی طور پر یاد کیے جاتے ہیں۔---آج کی سیاست میں، ایک ایسی شخصیت جسے بغیر اقتدار کے بھی تسلیم کرنا ضروری ہوتا ہے، وہ سابق وزیر جے دت شرساگر ہیں۔ سیاسی طور پر بالغ، علم دوست، اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور تعلیم، کھیل، اور ثقافت جیسے شعبوں میں ماہر یہ ہیں جے دت شرساگر۔ اگرچہ اس وقت وہ اقتدار سے باہر ہیں، لیکن میڈیا، حکومت، اور انتظامیہ کو ان کا اثر ورسوخ ماننا ہی پڑتا ہے۔ ایک انجینئر ہونے کے ناطے، جے دت انا ایک زبردست قابل انسان ہیں جو انسانوں اور کارکنوں کو بھی سمجھنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔---کسی بھی تقریب میں بغیر تیاری کے بھی ظہارِ خیال کرنے میں ماہرا۔ ان کے وسیع مطالعے کی وجہ سے وہ کسی بھی اسٹیج پر آسانی سے قابو پالیتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب بیڑ کی آساوری پبلیکیشن نے مہاراشٹر ٹائمز کے ضلعی نمائندے اتل کلکرنی سے کچھ معیاری دیوالی کے رسالے اور کتابیں مانگیں، تو انہوں نے کہا، انا پہلے ہی لے گئے ہیں۔ چاہے روحانی موضوعات ہوں، ادب ہو، یا شاعری، جیدتت انا کو تمام ادبی شعبوں پر گہرا عبور حاصل ہے۔---صرف سیاسی میدان ہی نہیں بلکہ دیہی علاقوں میں کسی عام کارکن کی شادی، بھگوت سپتاہ یا مسلم سماج کے کوئی پروگرام (روحانی تقریب)، یا تعزیت کے لیے بھی وہ گاؤں اور دیہات تک پہنچتے ہیں۔ ایسے قائد کو دل سے نیک خواہشات وسالگرہ کے موقع پر انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد!

Riz
Fried And Grelled Chicken
रिझ फ्राईड अँड ग्रील्ड चिकन
RIZ FRIED AND GRILLED CHICKEN
पत्ता
अमन प्लाझा
जुना मारुती सुझुकी शोरूमच्या समोर, बार्शी रोड, बीड-431122
9689558899 / 9673558899
DECENT BEED : 91 75 566 266

اگست میں چھ یرغمالی ہماری اپنی بمباری میں ہلاک ہوئے تھے: اسرائیلی فوج

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج نے تسلیم کرلیا ہے کہ اگست میں جن چھ اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں غزہ سے نکال لے جانے میں کامیابی ملی تھی وہ یرغمالی ممکنہ طور اسرائیلی فوج کی اپنی ہی بمباری سے ہلاک ہوئے تھے۔ غزہ کے جس علاقے میں اسرائیلی فوج بمباری کررہی تھی اسی علاقے میں ان اسرائیلی یرغمالیوں کو قید رکھا گیا تھا۔ یہ اعتراف اسرائیلی فوج کی طرف سے بدھ کے روز جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اپنی تمام تر انٹلی جنس کی سہولتوں اور مہارتوں کے علاوہ تکنیکی آلات کے باوجود ان تحقیقات پر تین سے چار ماہ لگادیے ہیں۔ فوج کے بیان میں کہا گیا ہے 'بمباری کے وقت ہمارے پاس کوئی اطلاع نہیں تھی، فوج کو نہ صرف یہ کہ خبر نہ تھی کہ اسی علاقے میں یرغمالی بھی رکھے گئے ہیں بلکہ ایسا شک یا گمان بھی نہ تھا کہ اسرائیلی شہریوں کو اسی زیر زمین کمپاؤنڈ میں یا اس کے آس پاس ہی چھپایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں مزید کہا ہے کہ اگر فوج کے پاس اس امر کی معلومات ہوتیں تو اس علاقے میں کبھی بھی بمباری نہ کی جاتی۔ اس لیے یہی ہوا کہ چھ اسرائیلی یرغمالیوں کی ہلاکت ہماری اپنی بمباری سے ہوگئیں۔ کیونکہ اسی جگہ جہاں یہ موجود تھے بمباری کی گئی تھی۔ تاہم اسرائیلی فوج نے اتنے ماہ تک تحقیقات کرنے اور تمام تر انٹلی جنس معلومات کے فراہم کیے جانے کے باوجود حقیقت کو کنفیوز کرنے کی کوشش کی ہے۔ واضح رہے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے اسرائیلی انٹلی جنس کی بنیاد پر اسرائیلی فوج کی کوششوں کے علاوہ اس کے کئی اہم اتحادی ملکوں کی تکنیکی مہارت اور اہلیت پر مبنی عملی تعاون شروع سے اسرائیل کو حاصل رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ زیادہ امکان بھی ہوسکتا ہے کہ یہ بمباری کے وقت جنگجوؤں کی فائرنگ سے ہلاک ہوئے ہوں، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ پہلے ہی قتل کیے جاچکے ہوں اور وہ ہلاکت کے بعد اس روز کی بمباری سے نشانہ بن گئے ہوں۔ بیان میں اسرائیلی فوج نے تحقیقات میں اس تاخیر کا خوب فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا 'اتنا زیادہ وقت گزرنے کے بعد یہ واضح طور پر تعین کرنا ممکن نہیں ہے یرغمالیوں کی موت کا اصل وقت کیا تھا اور فائرنگ کا وقت کیا تھا۔ یرغمالیوں اور لاپتہ اسرائیلیوں کے خاندانوں کے فورم کا مرکزی دفتر جو 100 سے زائد یرغمالیوں کی زندہ واپسی کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ فورم اب بھی یقین رکھتا ہے کی یرغمالی غزہ میں قید ہیں۔ اس لیے ان کی زندگیوں کو ہر روز خطرہ رہتا ہے۔ واضح رہے سات اکتوبر 2023 سے اب تک شاید ہی کوئی دن گزرا ہے جب غزہ میں اسرائیلی فوج نے بمباری نہ کی ہو، بمباری کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے، اس لیے یرغمالیوں کی جانوں کو خطرات میں کمی نہیں ہوئی بلکہ بڑھے ہیں۔ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی بمباری کے جمعہ چھ دسمبر 2024 کو پورے 14 ماہ ہوجائیں گے۔ 14 ماہ سے ہی یہ یرغمالی غزہ میں حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کی قید میں ہیں۔ سوائے ان یرغمالیوں کے جنہیں پچھلے سال نومبر میں اسرائیل نے حماس کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت رہا کرایا تھا۔

ایران: نوبیل انعام یافتہ نرگس محمدی کی جیل سے ۲۱ ردنوں کی عارضی رہائی

تہران: (آئی این ایس انڈیا) ایرانی حکام نے بدھ کے روز نوبیل امن انعام یافتہ حقوق کی کارکن نرگس محمدی کو طبی بنیادوں پر تین ہفتوں کے لیے جیل سے رہا کردیا ہے۔ ان کی رہائی کے حامیوں نے اسے انتہائی تاخیر سے، انتہائی مختصر رہائی قرار دیتے ہوئے انہیں مستقل رہا کرنے پر زور دیا ہے۔ پیرس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے محمدی کے 18 سالہ بیٹے علی رحمانی نے کہا ہے کہ انہوں نے دو برسوں کے دوران پہلی بار اپنی والدہ سے فون پر بات کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماں سے ان کی گفتگو انتہائی مختصر دورانیے کی تھی اور انہوں نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں۔ اس سے قبل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر محمدی کے وکیل مصطفیٰ نیلی نے کہا تھا کہ نرگس محمدی کی سزا تین ہفتوں کے لیے معطل کرکے انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کے حامیوں نے کہا ہے کہ نرگس محمدی کی سزا میں 21 دن کی معطلی ناکافی ہے۔ ان فوری اور غیر مشروط رہا کیا جائے یا کم از کم ان کی سزا تین ماہ تک کے لیے معطل کی جائے۔ ان کے حامیوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ محمدی کو جیل میں واپسی کے بعد 21 دن کی یہ معطل شدہ سزا ابھی پوری کرنی ہوگی۔ ناروے کی نوبیل کمیٹی کے سربراہ یورگین واٹنے فریڈنس نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ایرانی حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ محمدی کی قید کو مستقل طور پر ختم کریں اور ان کی بیماریوں کے علاج کو یقینی بنائیں۔ ان کے شوہر تقی رحمانی نے پیرس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نرگس نے جیل کے نکل کر عورت کی آزادی کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ وہ ایران میں 2022 اور 2023 کے دوران خواتین کی اس بڑی تحریک کا حوالہ دے رہے تھے جس نے قدامت پسند حکمرانوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ تقی رحمانی کا کہنا تھا کہ اگرچہ ان کی صحت انتہائی خراب تھی، لیکن انہوں نے بھرپور طریقے سے عورت کی آزادی کے لیے جدوجہد کی۔ نرگس محمدی کے بیٹے رحمانی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جب ان کی اپنی والدہ سے فون پر بات ہوئی تو انہوں نے مجھے جو پہلی بات بتائی وہ یہ تھی کہ عورت کی آزادی کے حق کے لیے، جب وہ اوین جیل سے باہر نکلیں تو انہوں نے حجاب نہیں اوڑھا۔ نرگس محمدی کو 2021 میں ایران میں خواتین کے لیے حجاب کی پابندی اور سزائے موت کے خلاف آواز اٹھانے پر گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے کئی برسوں سے اپنے شوہر اور جڑواں بچوں کو نہیں دیکھا اور گزشتہ عشرے کا بیشتر حصہ انہوں نے جیل میں گزارا ہے۔

نیویارک میں ہیلتھ انشورنس کمپنی کے سربراہ کا قتل، قاتل کی تلاش جاری

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکی ریاست نیویارک میں ہیلتھ انشورنس کمپنی یونائیٹڈ ہیلتھ کیئر کے چیف ایگزیکٹیو افسر برائن تھامسن کو ہلٹن مڈ ٹاؤن ہوٹل کے باہر گولی مار کر قتل کردیا گیا تاہم ملزم کی تلاش تاحال جاری ہے۔ امریکی نیوز ٹی وی چینل سی این این کے مطابق حملہ آور جائے وقوعہ سے فرار ہوگیا تھا، ایک پولیس اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حملہ آور نے کچھ اہم نشان چھوڑے ہیں۔ بدھ کو پولیس کمشنر جیسیکا نے ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ بدھ کی صبح سات بجے سے کچھ دیر قبل ماسک پہنے ایک مسلح شخص ہلٹن مڈ ٹاؤن ہوٹل کے باہر برائن تھامسن کا انتظار کررہا تھا۔ پولیس کمشنر نے مزید بتایا کہ 'بہت سے لوگ ملزم کے قریب سے گزرے، لیکن وہ اپنے مخصوص ہدف کا انتظار کرتا نظر آیا۔ میں واضح کرنا چاہتی ہوں کہ منصوبے کے تحت حملہ کیا گیا۔ مسلح شخص نے برائن تھامسن پر پیچھے سے گولی چلائی۔ ان کو ایمرجنسی ورکرز نے شدید زخمی حالت میں ماؤنٹ سینائی ویسٹ ہسپتال منتقل کیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لا سکے اور دم توڑ گئے۔ فائرنگ کے محرکات واضح نہیں ہوسکے اور پولیس نے بھی ابھی تک تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ لیکن تفتیش سے واقف ایک ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ یونائیٹڈ ہیلتھ کیئر کی پیرنٹ کمپنی یونائیٹڈ ہیلتھ گروپ، اعلیٰ سطح کے ایگزیکٹیوز کو ملنے والی دھمکیوں سے آگاہ تھی لیکن ان میں برائن تھامسن کا نام شامل نہیں تھا۔ 50 سالہ برائن تھامسن کی اہلیہ پاؤلیٹ نے نیوز چینل سی این بی سی کو بتایا کہ ان کے شوہر کو دھمکیاں مل رہی تھیں۔ اس نے مجھے بتایا تھا کہ کچھ لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں۔ بدھ کی صبح سرمایہ کاری کے حوالے سے ایک اہم کانفرنس شروع ہونا تھی جو برائن تھامسن کے قتل کے بعد فوراً کانفرنس منسوخ کر دی گئی۔ ریاست منی سوٹا کے گورنر اور سابق نائب صدر کے امیدوار ٹم والز نے برائن تھامسن کی موت کو ہیلتھ کیئر کے شعبے کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے۔

بٹ کوائن کی قیمت تاریخ میں پہلی
بار ۱رلاکھ امریکی ڈالرز سے متجاوز

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) بٹ کوائن کی قیمت تاریخ میں پہلی بار 1 لاکھ امریکی ڈالر سے تجاوز کرگئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بٹ کوائن کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کرپٹو کرنسی کے حق میں حمایت کیا اعلان کے بعد دیکھا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد بٹ کوائن کی قیمت میں 45 فیصد سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکا کو دنیا کا کرپٹو دارالحکومت بنانے کا وعدہ کیا ہے اور اب ان کی کامیابی کے بعد یہ امید کی جارہی ہے کہ ان کی حکومت کرپٹو کرنسی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی۔

جنوبی کوریا میں سیاسی ہلچل: صدر کے خلاف بغاوت کی تحقیقات شروع

سیول: (آئی این ایس انڈیا) جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول نے وزیرِ دفاع کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے جب کہ حزبِ اختلاف کی جماعتیں ہفتے کو صدر کے مواخذے کی تحریک ایوان سے منظور کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔ پولیس نے بھی پارلیمان کے ارکان کو آگاہ کردیا ہے کہ صدر کے خلاف بغاوت کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق صدر کے دفتر سے جمعرات کو جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر یون نے وزیرِ دفاع کم یونگ ہیون کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے۔ بیان کے مطابق صدر نے ملک کا نیا وزیرِ دفاع چوے بیونگ ہیوک کو مقرر کیا ہے۔ چوے بیونگ ہیوک اس سے قبل سعودی عرب میں جنوبی کوریا کے سفیر تھے اور وہ فوج کے جنرل بھی رہ چکے ہیں۔ مستعفی ہونے والے وزیرِ دفاع کم یونگ ہیون نے تین ماہ قبل چھ ستمبر کو ہی عہدہ سنبھالا تھا۔ رپورٹس کے مطابق کم یونگ ہیون نے ہی منگل کو صدر کو ملک میں مارشل لا لگانے کی تجویز دی تھی۔ مارشل لا کے نفاذ پر اپوزیشن نے صدر کے خلاف بدھ کو مواخذے کی تحریک جمع کرادی تھی جسے جمعرات کو پارلیمان میں پیش کردیا گیا ہے۔ ملک کی اپوزیشن کی سب سے بڑی جماعت ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک ترجمان نے میڈیا سے گفتگو میں کہا ہے کہ ان کی جماعت منصوبہ بندی کر رہی ہے کہ ہفتے کی شام سات بجے پارلیمنٹ میں صدر کے مواخذے کی تحریک پر رائے شماری کی جائے۔ دوسری جانب صدر یون سک یول کی برسرِ اقتدار جماعت پیپل پاور پارٹی بھی حالیہ بحران پر تقسیم کا شکار ہے۔ پیپل پاور پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ صدر کے مواخذے کی تحریک کی مخالفت کرے گی۔ البتہ یہ واضح نہیں ہے کہ صدر کو جماعت کے کتنے ارکانِ پارلیمان کی حمایت حاصل ہے۔ واضح رہے کہ صدر یون نے منگل کو ٹی وی خطاب میں ملک میں مارشل لا لگانے کا اعلان کیا تھا۔ جس کے بعد فوج اور شہریوں کی پارلیمنٹ ہاؤس پہنچنے اور ہنگامے کے بعد صدر نے چھ گھنٹے بعد ہی اپنا فیصلہ واپس لے لیا تھا۔ منگل کی شب ہی 300 ارکان پر مشتمل پارلیمنٹ نے صدر کے مارشل لا کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ مارشل کے خلاف پڑنے والے 190 ووٹوں میں حکومتی جماعت کے 18 ارکان کے ووٹ بھی شامل تھے۔ صدر کے مواخذے کی تحریک کی پارلیمنٹ سے منظور کے لیے دوتہائی ارکان کی حمایت درکار ہوگی۔ پارلیمنٹ کی 300 نشستوں میں سے 108 حکمراں جماعت کی ہیں جب کہ ایوان میں اپوزیشن ارکان کی تعداد 192 ہے۔ اس طرح صدر کے مواخذے کے لیے اپوزیشن جماعتوں کو حکومت کے بھی آٹھ ووٹ درکار ہوں گے جس کے بعد صدر کے خلاف مواخذے کی تحریک منظور ہو سکے گی۔ دوسری جانب ملک کی پولیس نے کہا ہے کہ اس نے صدر کے خلاف مارشل لا کے نفاذ کے بعد بغاوت کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق صدر کے خلاف بغاوت کی تحقیقات کے آغاز کے حوالے سے پولیس کی نیشنل انوسٹی گیشن ہیڈکوارٹرز کے سربراہ وو جونگ سو نے ارکانِ پارلیمان کو آگاہ کیا کہ صدر کے خلاف مقدمے کی تحقیقات کے لیے افسران مقرر کر دیے ہیں۔ دوسری جانب صدر یون مارشل لا لگانے اور پھر اپنا فیصلہ واپس لینے کے بعد سے منظرِ عام سے غائب ہیں۔ صدر یون 2022 میں ملک کے صدر منتخب ہوئے تھے اور ان کی مدتِ صدارت کے لگ بھگ ڈھائی سال باقی ہیں۔

نمیبیا کے صدارتی انتخابات میں
پہلی مرتبہ ایک خاتون فاتح بن گئی

ونڈہوک: (آئی این ایس انڈیا) نندی ندایتو نمیبیا کی پہلی خاتون صدر منتخب ہوگئیں۔ نمیبیا کے صدارتی انتخابات میں جنوب مغربی افریقہ پیپلز آرگنائزیشن (SWAPO) پارٹی سے تعلق رکھنے والی نندی ندایتو کامیابی حاصل کرکے ملک کی پہلی خاتون صدر منتخب ہوگئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 72 سالہ نندی نے صدارتی انتخابات میں 57 فیصد ووٹ حاصل کیے جس کے بعد صدارت کے لیے دوبارہ ووٹنگ (رن آف) کے امکانات اب ختم ہوگئے ہیں۔ غیرملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ نندی ندایتو کی جیت 34 سال سے برسرِ اقتدار ان کی جماعت کو مزید طاقت دے گی۔ خیال رہے کہ نمیبیا نے سن 1990 میں جنوبی افریقا سے آزادی حاصل کی اور اس وقت سے ہی وہاں جنوب مغربی افریقہ پیپلز آرگنائزیشن (SWAPO) پارٹی کی حکومت قائم ہے۔

قیدیوں کی رہائی کا غزہ میں حکمرانی کے مستقبل سے کوئی تعلق نہیں: مشیر ٹرمپ

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر برائے مشرق وسطیٰ امور مسعد بولس نے باور کرایا ہے کہ آنے والی امریکی انتظامیہ کی ترجیح مزید تاخیر کے بغیر غزہ کی پٹی میں قید یرغمالیوں کی فوری رہائی ہے۔ اس سے قبل ٹرمپ فلسطینی تنظیم حماس کو خبردار کر چکے ہیں کہ اگر 20 جنوری کو ان کے صدر کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے غزہ کی پٹی میں یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو مشرق وسطیٰ میں جہنم کا منظر پیش ہو گا۔ بولس نے فرانس کے اخبار لوبوان کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ یرغمالیوں کی رہائی کو غزہ کے مستقبل سے متعلق دیگر امور سے الگ رکھا جانا چاہیے۔ تاہم ساتھ ہی ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ سمجھوتا عبوری فائر بندی کے سلسلے میں ہونا چاہیے۔ بولس نے واضح کیا کہ ٹرمپ کا یرغمالیوں کی رہائی کو غزہ کی پٹی میں حکمرانی کے مستقبل سے مربوط کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ بولس نے مزید کہا کہ ٹرمپ مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کو یقینی بنانے کا ویژن رکھتے ہیں۔ انھوں نے واضح کیا کہ فلسطینی ریاست تک پہنچانے والا نقشہ راہ امریکا اور اسرائیل کے درمیان بات چیت میں بنیادی جزو ہوگا۔ ایران کے حوالے سے ٹرمپ کے مشیر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ایک بار پھر ایران پر انتہائی دباؤ ڈالیں گے۔ بولس کے نزدیک ٹرمپ کے دوبارہ منتخب ہونے کے بعد سے ایران نے اپنی تدابیر میں تبدیلی کی ہے۔ گذشتہ روز موصول ہونے والی معلومات کے مطابق ٹرمپ کے مشیر برائے قومی سلامتی مائیکل والز نے تزویراتی امور کے اسرائیلی وزیر رون ڈرمر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں غزہ کی پٹی میں اسرائیلی یرغمالیوں اور فائر بندی کے حوالے سے معاہدے کی کوششیں زیر بحث آئیں۔ ادھر حماس تنظیم نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ کے دوران میں 33 قیدی ہلاک ہوچکے ہیں۔ تنظیم نے قیدیوں کی آزادی کے لیے غزہ میں اسرائیلی فوج آپریشن سے خبردار بھی کیا ہے۔ حماس نے اپنے عناصر کو ہدایات جاری کی ہیں کہ قیدیوں کی حراست کو سخت بنایا جائے۔ دوسری جانب قطر اور مصر نے ایک بار پھر حماس کے ساتھ وساطت کار کی حیثیت سے کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کا مقصد حماس اور اسرائیل کے بیچ قیدیوں کے تبادلے اور غزہ میں فائر بندی کے معاہدے تک پہنچنا ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ اس معاملے کو بہت اہمیت دے رہے ہیں۔ بالخصوص جب کہ وہ صدر بائیڈن کی انتظامیہ کو قیدیوں کی رہائی اور امریکیوں کی واپسی میں ناکام رہنے پر کئی بار تنقید کا نشانہ بنا چکے ہیں۔

اسرائیل میں میڈیا پر پابندیوں کیلئے اصلاحات خطرناک ہیں

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی اپوزیشن رہنماؤں اور میڈیا سے وابستہ نمایاں شخصیات نے خبردار کیا ہے اسرائیل میں اصلاحات کے نام پر جو اقدامات کرنے کی تجاویز سامنے آئی ہیں وہ اسرائیل میں میڈیا کی آزادی کے لیے خطرہ ہیں۔ واضح رہے اسرائیل سمیت بعض دوسرے بظاہر جمہوریت پسند ملکوں میں اصلاحات اور پارلیمان کی بالادستی کے نام پر ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں حقیقتاً صرف حکومتوں کی آمرانہ جبلتوں کو پورا کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ لیکن آئینی ترامیم سے لے کر اصلاحات کے لبادے تک ہر جگہ یہ سوچ حکومتی اختیار کو بڑھاوا دینے والی اور دوسروں کے حقوق متاثر کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسرائیلی اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر اعظم یائر لیپڈ نے کہا کہ جب سے یہ حکومت بنی ہے اسرائیل میڈیا کی آزادیوں اور اظہار رائے کے انڈیکس میں 15 درجے نیچے گر چکا ہوا ہے۔ یائر لیپڈ نے اس امر کا اظہار اسرائیلی پارلیمنٹ میں ایک میٹنگ کے دوران کیا ہے۔ یائر لیپڈ نے اس میٹنگ کے دوران رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی رپورٹ کا حوالہ دے رہے تھے۔ بین الاقوامی سطح پر 180 ملکوں میں اسرائیل میڈیا کی آزادیوں کے معاملے 101 کی رینکنگ نمبر ہے۔ جبکہ 2022 میں اسرائیل اس رینکنگ میں 86 ویں نمبر پر تھا۔ یائر لیپڈ جو خود بھی ایک صحافی رہ چکے ہیں کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کی حکومت میڈیا کی آزادی کے لیے متوازن ماحول نہیں چاہتی ہے۔ نیتن یاہو اسرائیل میں میڈیا ہنگری، روس کی سطح پر دیکھنا چاہتی ہے۔ تاکہ میڈیا خوفزدہ، دبا دبا سا اور کھوکھلا بن کر رہ جائے۔ حالیہ مہینوں کے دوران حکومت کو اس بل کے ذریعے میڈیا کو کنٹرول کرنے کے لیے قانون سازی کررہی ہے، تاکہ ٹی وی کے ڈیٹا ریٹنگ کے ذریعے بھی میڈیا کو کنٹرول کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ پچھلے ہفتے ہی اسرائیلی حکومت میڈیا کے اشتہارات روکنے اور سبسکرپشن کے معاملے کو میڈیا پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح بائیں بازو کے اخبار ہارٹز کے پبلشر آموس شوکن کیخلاف بھی تنقیدی تبصرے کیے ہیں۔

سعودی عرب اور پاکستان کے
درمیان کسٹم امور میں تعاون کا معاہدہ

ریاض: سعودی عرب اور پاکستان کے مابین کسٹم امور کے حوالے سے باہمی تعاون کا معاہدہ کیا گیا ہے۔ مملکت کی جانب سے زکوۃ و ٹیکس اور کسٹم اتھارٹی کے ڈپٹی گورنر انجینئر عبداللہ احمد الفغوخ جبکہ سعودی عرب میں متعین پاکستانی سفیر احمد فاروق نے معاہدے پر دستخط کیے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کیمطابق ریاض میں ہونے والی زکوۃ، ٹیکس و کسٹم کانفرنس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے کا مقصد دوطرفہ تجارتی امور کو بہتر بنانے کے لیے کسٹم و ادارتی معاملات کو آسان بنانا اور اس شعبے میں ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنا ہے۔

ریاض سیزن کے دوران ۳۰۰ رجوڑوں کی
اجتماعی شادی، تحائف کیا ملیں گے؟

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب میں ریاض سیزن کے دوران 300 جوڑوں کی اجتماعی شادی کی تقریب کی تیاریاں جاری ہیں۔ جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے سربراہ ترکی آل الشیخ کی موجودگی میں تقریب کے انتظام کے حوالے سے معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ عرب نیوز کے مطابق جنوری 2025 میں اجتماعی شادی کی تقریب ریاض سیزن کی سماجی ذمہ داریوں کا حصہ ہے۔ ابوبکر سلیم سٹیج مردوں جبکہ محمد عبدہ ارینا سٹیج خواتین کے ہال کی میزبانی کرے گا۔ ترکی آل الشیخ، بلدیات و ہاؤسنگ کے وزیر ماجد الحقیل جو سکن فاؤنڈیشن کے چیئرمین بھی ہیں نے ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت ڈونرز، پارٹنرز اور سپورٹرز سے عطیات وصول کیے جائیں گے۔ اس معاہدے کا مقصد اجتماعی شادی کے اقدام کی سپورٹ اور جود سکن پلیٹ فارم کے ذریعے نو بیاہتا جوڑوں کے لیے رہائش فراہم کرنا ہے۔ جبکہ جوڑوں کو ایک سال تک مفت انٹرنیٹ کی فراہمی کے لیے سعودی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی کے ساتھ معاہدے پر بھی دستخط کیے گئے۔ سعودی فرانسیسی بینک نے ایک ملین ریال کی مالی مدد جبکہ عجلان اینڈ برادرز نے 20 لاکھ ریال سے زیادہ مالیت کے تحائف فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ ابوالحسن ٹریڈنگ اینڈ انویسٹمنٹ گروپ بھی ایک ملین ریال کی مالی مدد کرے گا۔ کئی اور کمپنیوں نے بھی جوڑوں کے لیے سروسز فراہم کرنے کو کہا ہے۔ ان خدمات میں مہمان نوازی، کھانا، ہال کی ڈیکوریشن، دولہا اور دلہن کے ملبوسات، خوشبو، گرومنگ، میڈیکل ٹیسٹ، کافی اور چائے اور خاندانی مشاورت کے سیشن شامل ہیں۔

فرانس: عدم اعتماد کی تحریک کامیاب، وزیر اعظم مستعفی

پیرس: (آئی این ایس انڈیا) انتہائی دائیں اور انتہائی بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ نے وزیر اعظم کے خلاف ووٹ دیا۔ فرانس میں عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہو گئی ہے جس کے بعد وزیر اعظم مچل برنیئر کو استعفیٰ دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ سن 1962 کے بعد فرانس میں پہلی بار عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہوئی ہے۔ بجٹ سے شروع ہونے والے تنازعے کے بعد ملک میں انتہائی دائیں اور انتہائی بائیں بازو کی پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے اراکین پارلیمنٹ نے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بدھ کے روز عدم اعتماد کی تحریک کے حق میں فیصلہ دیا۔ فرانس کی نیشنل اسمبلی میں عدم اعتماد کی قرارداد کے حق میں 331 ووٹ آئے جب کہ اسے کامیابی کے لیے 288 ووٹوں کی ضرورت تھی۔ فرانس پر یورپی یونین کی جانب سے اپنے بھاری قرضوں کو کم کرنے کے لیے دباؤ ہے۔ اس سال ملک کا خسارہ مجموعی قومی پیداوار کے 6 فیصد تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر فرانس کی حکومت نے سخت اقدامات نہ کیے تو اس کا خسارہ اگلے سال بڑھ کر 7 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔ سیاسی عدم استحکام کے نتیجے میں فرانس میں شرح سود میں اضافہ ہونے سے معیشت پر دباؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔ صدر ایمانوئل میخواں نے کہا ہے کہ وہ سال 2027 تک اپنی مدت پوری کریں گے۔ تاہم انہیں جولائی میں آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کے بعد دوسری مرتبہ ایک وزیر اعظم کا تقرر کرنے کی ضرورت ہے۔

معمولی بڑھوتری کے باوجود افغانستان کی معیشت کا مستقبل 'غیر یقینی': ورلڈ بینک

لندن: (آئی این ایس انڈیا) ورلڈ بینک نے خبردار کیا ہے کہ افغانستان کی معیشت معمولی بڑھوتری کے آثار ظاہر کرنے کے باوجود نمایاں چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے اور اس کا مستقبل 'غیر یقینی' ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق بدھ کو ورلڈ بینک نے اپنی افغانستان ڈویلپمنٹ اپڈیٹ میں کہا کہ معیشت کو درپیش چیلنجز میں مالی رکاوٹیں، تجارتی عدم توازن، اور عوامی سرمایہ کاری کی محدود صلاحیت' شامل ہیں۔ کثیر جہتی ترقیاتی قرض دینے والے ورلڈ بینک نے کہا کہ معیشت کی طویل مدتی بحالی کے اہم عوامل میں معیشت میں افغان خواتین کو شرکت کے قابل بنانا ہے۔ اسی طرح قیمتوں میں استحکام کو برقرار رکھنا اور تعلیم وصحت کے شعبے میں انسانی سرمائے کی کمی جیسے اہم معاملے سے نمٹنا بھی معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ عالمی بینک نے کہا کہ افغانستان میں نجی کھپت کی وجہ سے جی ڈی پی کی شرح نمو 2.7 فیصد دیکھی گئی، جس سے 'ماضی کے صرف 10 فیصد معاشی نقصانات کی تلافی ہوئی ہے۔ افغانستان میں اگست 2021 سے طالبان کی حکومت ہے، جب ان کی افواج نے کابل میں برسرِ اقتدار حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے ایک امن معاہدے کے تحت امریکی فوج کے انخلا کا فائدہ اٹھایا۔ طالبان کی حکومت کو کسی بھی ملک نے باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا اور ملکی معشیت بڑی حد تک دُنیا سے کٹی ہوئی ہے جبکہ بڑی تعداد میں افغان شہری غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ افغانستان کے لیے ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر فارس حداد زرووس نے کہا کہ افغانستان کی طویل مدتی ترقی کے امکانات کا انحصار مقامی نجی شعبے کی خاطر خواہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے اور مجموعی کاروباری ماحول کو بہتر بنانے پر ہے۔ حداد زرووس نے کہا کہ معیشت کو مزید سرمایہ کاری، چھوٹے کاروباروں کے لیے قرضے اور ہنر مند خواتین کاروباریوں کے لیے تعاون کی ضرورت ہے۔ طالبان کی پابندیوں کے تحت افغانستان میں خواتین اور لڑکیوں کو سیکنڈری سکول اور یونیورسٹی جانے سے روک دیا گیا تھا جس کو اقوام متحدہ نے 'جنسی امتیاز' کا نام دیا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق جزوی معاشی بحالی، خوراک کی قیمتوں میں کمی نے عام شہریوں کی زندگی میں قدرے بہتری لائی ہے۔ لیکن بہت سے افغان گھرانے اب بھی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں اور یہ کہ 'غربت بدستور پھیلی ہوئی ہے۔ غیرملکی اشیا کی زیادہ مانگ کی وجہ سے درآمدات میں اضافے اور ملکی صنعت کی بحالی کی وجہ سے تجارت ملکی معیشت کے لیے ایک اور چیلنج ہے۔ عالمی بینک نے کہا کہ افغانستان میں ایندھن، خوراک اور مشینری جیسی ضروری اشیا کی درآمدات کی وجہ سے بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ملک کے معاشی استحکام کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔

گاجر اور چھڑی، یوکرین کے حوالے سے ٹرمپ کے امن منصوبے میں کیا ہے؟

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیروں کے بیانات اور ان کے قریبی لوگوں کے انٹرویوز سے کیے گئے ایک تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹرمپ کے مشیر عوامی طور پر اور نجی گفتگو میں یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے لیے تجاویز پیش کررہے ہیں جس میں روس کے کچھ حصوں میں بڑے پیمانے پر ہتھیار ڈالنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ روس اور یوکرین کے لیے ٹرمپ کے نئے ایلچی ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل کیتھ کیلوگ سمیت تین اہم مشیروں کی پیش کردہ تجاویز میں کچھ عناصر مشترک ہیں، جن میں یوکرین کی نیٹو کی رکنیت کو ترک کرنا بھی شامل ہے۔ ٹرمپ کے مشیر 'گاجر اور چھڑی' کے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے ماسکو اور کیئف کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ کیئف کو فوجی امداد روکنا بھی ان تجاویز میں شامل ہے۔ اگر روسی صدر ولادیمیر پوتین مذاکرات سے انکار کرتے ہیں تو اس صورت میں کیئف کی امداد میں اضافے کی تجویز شامل ہے۔ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران بارہا وعدہ کیا ہے کہ وہ 20 جنوری کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے 24 گھنٹوں کے اندر تقریباً تین سال پرانے تنازعے کو ختم کردیں گے لیکن انہوں نے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ وہ ایسا کیسے کریں گے۔ تجزیہ کاروں اور قومی سلامتی کے سابق عہدیداروں نے تنازعے کی پیچیدگی کی وجہ سے ٹرمپ کی ایسے عہد کو پورا کرنے کی صلاحیت کے بارے میں اہم شکوک وشبہات کا اظہار کیا۔ تاہم ان تجاویز کو ایک ساتھ جمع کیا جائے ان کے مشیروں کے بیانات ٹرمپ کے امن منصوبے کے ممکنہ خاکوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی جنہیں فوج کی کمی کا سامنا ہے اور تیزی سے علاقے کھورہے ہیں، نے اشارہ دیا ہے کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہوسکتے ہیں۔ اگرچہ وہ اب بھی نیٹو میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن انہوں نے اس ہفتے کہا تھا کہ یوکرین کو اپنے کچھ مقبوضہ علاقے دوبارہ حاصل کرنے کے لیے سفارتی حل تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی صدر جنگ بندی اور مذاکرات سے متعلق اپنی شرائط سے دستبردار ہونے پر کوئی آمادگی ظاہر نہیں کرتے۔ یوکرین کا نیٹو میں شامل ہونے کا مطالبہ ترک کرنا اور ان چار خطوں کو ترک کرنا شامل ہے جن کے بارے میں پوتین کا کہنا ہے کہ روس کا حصہ ہیں لیکن روسی افواج کا مکمل کنٹرول نہیں ہے۔ رائٹرز نے مئی میں اطلاع دی تھی کہ پوتین جنگ بندی پر بات چیت کے ذریعے جنگ روکنے کے لیے تیار ہیں جو موجودہ محاذ آرائی کی خطوط کو تسلیم کرتی ہے، لیکن اگر کیف اور مغرب جواب نہیں دیتے ہیں تو وہ لڑائی جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ روس پہلے سے ہی پورے جزیرہ نما کریمیا کو پر قبضہ کر چکا ہے، جس نے اسے 2014ء میں یوکرین سے چھین لیا تھا۔ اس کے بعد سے دون باس کے تقریباً 80 فیصد علاقے پر کنٹرول کرلیا ہے، جس میں ڈونیٹسک اور لوہانسک شامل ہیں، اس کے علاوہ زپوریژھیا، کھیرسن، اور اس کے چھوٹے حصوں کے 70 فیصد سے زیادہ حصے پر قبضہ کرلیا ہے۔ میکولائیو اور کھارکیو کے علاقے۔

مارشل لا کا معاملہ: جنوبی کوریا کے
آرمی چیف نے استعفیٰ دینے کی پیشکش

سیول: (آئی این ایس انڈیا) ملک میں مارشل لاء کی کوشش کے معاملے پر جنوبی کوریا کے آرمی چیف نے استعفیٰ دینے کی پیشکش کردی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق جنوبی کوریا کیا آرمی چیف پارک آن سونے ماشل لا کی کوشش کے معاملے استعفیٰ دینے کی پیشکش کی ہے، پارک جنوبی کوریا کے ماشل لا ایڈمنسٹریٹر تھے مگر انہوں نے آج پارلیمنٹ کو بتایا کہ ان کا صدر کے مارشل لا نافذ کرنے کے اعلان سے معمولی سا تعلق تھا۔ آرمی چیف پارک آن سونے کہا کہ ہم فوج کے پیشہ ورانہ کاموں میں ماہر ہیں اور ہم مارشل لا (فوجی حکومت) میں ماہر نہیں ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ممکنہ طور پر صدر کو مارشل لا لگانے کی تجویز دینے والے کوریا کے وزیر دفاع کا استعفیٰ بھی منظور کرلیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوبی کوریا کے صدر نے 2 روز قبل ملک میں مارشل لا نافذ کردیا تھا مگر بعد ازاں پارلیمنٹ کی جانب سے مارشل لا کے خلاف ووٹ دیے جانے پر انہوں نے مارشل لا اٹھانے کا اعلان کردیا۔ ملک میں مارشل لا کے ختم ہونے کے بعد جنوبی کوریا کی پارلیمنٹ نے صدر کے خلاف مواخذے کی تحریک جمع کرائی تھی۔

اسرائیلی فوج کی بمباری سے فلسطینیوں
کے خیموں میں آگ لگ گئی، ۲۰ رشہید

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج کی غزہ کے المواصی پناہ گزین کیمپ پر بمباری کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے دوران شہدا کی تعداد 50 سے تجاوز کرگئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ کے المواصی پناہ گزین کیمپ میں فائرنگ سے بے گھر فلسطینیوں کے خیموں میں آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں 20 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 24 گھنٹوں کے دوران شہدا کی تعداد 50 سے تجاوز کرگئی ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا کہ حماس پر بڑھتے دباو؟ کے باعث غزہ میں جنگ بندی کے امکانات ہیں، امید ہے حماس کے ساتھ آئندہ مذاکرات میں جنگ بندی پر اتفاق ہوجائے گا۔ مزید برآں لبنان جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کے جنوبی لبنان میں فضائی حملے جاری ہیں جس کے نتیجے میں مزید 12 افراد شہید ہوگئے ہیں۔ اسرائیل نے لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے لانچنگ پیڈ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔